آؤ سب اُس محمد کی مدحت کریں، جس کے قدموں کا صدقہ یہ دارین ہے
جس کے انوار، اوصاف ہیں عرش کے، جس کا نقشِ قدم فرش کا ذین ہے
جس کا منصب ہے پاکیزگی نفس کی، جس کا ذکرِ حسیں باعثِ چین ہے
اُس کی دستارِ عصمت کا کیا تذکرہ، بوسہ گاہِ ملک جس کی نعلین ہے
وہ شہر جس کی مٹی کی ربِ جہاں، اپنے قرآں میں قسمیں کھاتا رہا
اُس محمد کے جوتے کا اعزاز ہے، اُس مٹی پہ تلوے لگاتا رہا
ہنس کے نعلینِ سرور نے جبرائیل سے اِک دن یہ کہا
جب آیا کرو تم پہ واجب ہے تم مجھ سے جھک کر مِلو
میری عظمت جہاں کو بتایا کرو
چاہتے ہو جو بلندی پرواز میں، اپنے پر مجھ سے مَس کر کے جایا کرو
جب فُراغت مِلے میرے آداب سے، تب وحی مصطفیٰ کو سنایا کرو
جبرائیل فرماتے ہیں کیوں؟
جوتی کہتی ہے:
وہ خدا جو زمانے محبوب ہے، اُس کے محبوبِ اول کو محبوب ہوں
جس کی نسبت سے سارا زمانہ بنا، اُس محمد کے قدموں سے منسوب ہوں
جبرائیل فرماتے ہیں:
میں بھی سارے فرشتوں کا اُستاد ہوں، کچھ اُمورِ زمانہ کا ناظم بھی ہوں
سب رسولوں کا مخفی مددگار ہوں، آسمانی جریدوں کا عالم بھی ہوں
جب سے خالق نے تخلیق مُجھ کو کیا، تب سے آلِ محمد کا خادم بھی ہوں
جن کے گھر میں کب سے رہائیش تیری، اُن کی چوکھٹ کا ادنیٰ ملازم بھی ہوں

جو خدا نے دیا ہے مجھے مرتبہ، اپنے عزاز پہ ناز کرتا ہوں میں
تو مدینے کی گلیوں میں پھرتی ہے، اور عرشِ عظم پہ پرواز کرتا ہوں میں

جوتی فرماتی ہے:

جس سفینے کا ہو ناخُدا مصطفیٰ، اُس سفینے کے آگے تیرا عرش کیا
جس کا راقب سِتاروں کا منہ چوم لے، ایسے زینے کے آگے تیرا عرش کیا
جو شریعت کی اُنگلی میں پیوست ہو، اُس نگینے کے آگے تیرا عرش کیا
جس مدینے میں رہتی آلِ نبی، اُس مدینے سے آگے تیرا عرش کیا

جوتی نے کہا جبرائیل:

انبیا، اولیا، اوصیا کی قسم، عرش سے کافی بہتر ہوں میں فرش پر
آج جس عرش کی بات کرتا ہے تو، تجھ سے پہلے میں رہتی تھی اُس عرش پر

جبرائیل فرماتا ہے:

نہ تو ہے آشنا میرے معیار سے، نہ تجھے میری عظمت کا عرفان ہے
یہ خدا اور محمد میں ہے رابطہ، اِن پروں کی بڑی ہی عجب شان ہے
اِن پہ جب درج ہوتا ہے پیغامِ حق، اِن کو پڑھتا رسولوں کا سُلطان ہے
میرے پر کِس طرح تجھ کو جُھک کر مِلیں؟ اِن پروں پہ تو تحریرِ قرآن ہے
بن کے سارے جہاں میں سفیرِ خدا، قریہ قریہ پر گھومتے رہ گئے
تخلیق آدم سے خاتم تلک، ہر نبی کو یہ پر چومتے رہ گئے

جوتی فرماتی ہے:

تیرے معیار و عظمت سے واقف ہوں میں، اِن پروں کی حقیقت بھی معلوم ہے
جتنا عالی علی نے کیا ہے مجھے، تو ابھی اُس بُلندی سے محروم ہے
قریہ قریہ تو جا کر ہو محترم، میں یہی ہوں میری ہر جگہ دھوم ہے

تو زمانے کی قسمت سے نہ آشنا، میری ٹھوکر زمانے کا مقسوم ہے
جبرائیل ان پروں پہ قرآن لِکھا ہے تو کیا ہوا؟ مجھے قرآنِ ناطق آٹھاتے رہے
تو رسولوں کو جاتا ہے خود چھومنے، انبیاء مجھ کو چومنے آتے رہے
جبرائیل کہتا ہے چل ساری باتیں ٹھیک ہیں
لیکن:
جب تھکن دار ہوتی ہے بنتِ نبی اس کی چکی پروں سے چلاتا ہوں میں
اُن کو جھولے میں ''نندیا'' نہ آئے اگر، مسکرا کے پروں سے سُلاتا ہوں میں
سُن کے نانا پہ صلواۃ سوتے ہیں وہ، پڑھ کے نادِ علی پھر جگاتا ہوں میں
جوتی کہتی ہے:
انبیاء میری عظمت سے واقف ہیں، اولیا میرے امعیار سے باخبر
اِن زمینی جزیروں کا قصہ ہی کیا؟ میری آہٹ سے مانوس شمس و قمر
جس کی چکی چلانے پہ نازاں ہے تو، وہ مجھے صاف کرتی ہے شام و سحر
جس کی نادِ علی پہ تجھے فخر ہے، اُس نے دو بار مجھ کو سیا چوم کر
تو کون ہے میں کون ہوں، میری عظمت کے قائل امامین ہیں
جنہیں اکثر پروں پہ اُٹھاتا ہے توں مجھے اکثر وہ اُٹھاتے حُسنین ہیں
جبرائیل نے کہا:
چلو ساری باتیں ٹھیک پر میں رسول کو معراج پر بھی تو لے کے گیا تھا
یہ کوئی چھوٹی بات تو نہیں،
جوتی نے کہا:
یہ بھی تیری خوش فہمی ہے کہ تو لے کے گیا ورنہ
یہ تو اُس کا کرم ہے کہ نواب آدمی تھا، سیر کو نکلا

ایک نوکر کو بھی ساتھ لیتا گیا!

جبرائیل کہتا ہے:

چل میں محمد کا ہمسفر تو ہوں ناں

جوتی نے کہا:

چل تیرے یاد کرنے پہ یاد آ گیا، گر سفر تجھ کو معراج کا یاد ہے

میں محمد کے قدموں کی زینت بنی، تو رسالت کے ہمراہ چلا یاد ہے

چرخ رابع تلک ساتھ چلتا رہا، آ گئی سدرۃ المنتہیٰ یاد ہے

سدرۃ المنتہیٰ پہ تو ساکن ہوا، تو نے جو کچھ نبی سے کہا یاد ہے؟

جبرائیل نے کہا:

ہاں کچھ کچھ یاد ہے

جوتی نے کہا میں یاد کراتی ہوں:

تو نے کہا تھا سیدہ کے پدر ختم میرا سفر، اب میں نیچے گیا تا سنبھل جاؤں گا

مجھ سے ممکن نہیں کے اور آگے بڑھوں، ایک قدم بھی چلا تو جل جاؤں گا

جوتی نے کہا:

اگر اتنا کچھ یاد ہے تو یہ بھی یاد ہو گا!

جس گھڑی اپنے جلنے سے خائف تھا تو، میں تیری بات پہ مسکرانے لگی

تیری پرواز کی سرحدِ نور کو اپنے تلووں سے نیچا دکھانے لگی

شہرِ وحدت کی دہلیزِ قدرت تلک جدالحسنین کے ساتھ جانے لگی

مصطفیٰ کی رفاقت کے احساس سے اپنی قسمت کے نیّر جگانے لگی

جوتی نے جبرائیل سے کہا:

تیرے انجام سے میرا آغاز ہے صاحبِ عزوشرف وکرم کون ہے؟

# جب تو نیچے چلا، تب میں اوپر چلی خود بتا سوچ کے محترم کون ہے؟

شاعر

سلطان الشعراء شوکت رضا شوکت

کمپوزنگ

سکندر رضا بابا